صلاحیت اور قوت انشا کا بہترین مظہر ہے۔ میر کی تصانیفِ نظم پر ہے اور اس سلسلہ میں انھوں نے میر کے فن اور ان کے کلام پر بڑی جامع اور سیر حاصل بحث کی ہے۔ باب چہارم میں میر کی تصانیفِ نثر اور ان کی خصوصیات کا تذکرہ ہے۔ باب پنجم میں مختلف مخطوطات کے اقتباسات نقل کر کے میر کے مرتبہ کا تعین کیا گیا ہے اور سب سے آخر میں نہایت قیمتی ضمیمے ہیں جن میں سے اکثر اب تک مخطوطات کی ہی شکل میں موجود ہیں۔ اس کے بعد ماخذ کی ایک طویل فہرست ہے اس طرح میر پر یہ ایک کتاب نہیں بلکہ انسائیکلوپیڈیا ہے جو لفظاً و معناً۔ ظاہراً و باطناً ہر اعتبار سے بے حد قابلِ قدر اور لائق داد ہے امید ہے کہ اربابِ ذوق اس کے مطالعہ سے لطف اندوز ہو کر فاضل مصنف کی محنت و جستجو اور تحقیق و ادبیت کی داد دیں گے۔

اقبال اور اسلام از جناب سحر عظیم آبادی تقطیع خورد ضخامت ۵۶ صفحات، کتابت و طباعت بہتر قیمت درج نہیں پتہ:۔ حاجی محمد سعید اینڈ سنز تاجر کتب ۵۵ خلاصی ٹولہ۔ کلکتہ نمبر ۱۳

یہ دراصل ایک مقالہ ہے جس میں ڈاکٹر اقبال مرحوم کے کلام کے جستہ جستہ اقتباسات سے یہ ثابت کیا ہے کہ اقبال صرف ایک اسلامی شاعر تھے اور انھوں نے اپنی شاعری کی بنیاد قرآن پر رکھی تھی۔

لائق مقالہ نگار کا یہ دعوی بالکل صحیح ہے لیکن اسلام سے مراد اقبال کے نزدیک وہ کوئی خاص محدود تصور نہیں ہے جو کسی قومیت اور وطنیت کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہو اور جس کی وجہ سے انسان، انسان میں تفرقہ و امتیاز کی دیوار حائل کی جائے۔ بلکہ اسلام سے مراد وہ مکمل ضابطۂ حیات ہے جو تمام انسانوں کے لئے ہے اور جو اپنے پیروؤں میں تمام بنی نوع انسان بلکہ پوری کائنات عالم کے لئے جذبۂ ہمدردی و محبت اور ان کی خدمت و خیر سگالی کا ولولہ پیدا کرتا ہے اس بنا پر اقبال ایک اسلامی شاعر ہونے کے باوجود ایک عالمی شاعر ہیں اور ان کو کسی خاص فرقہ یا گروہ کا شاعر یا اس کا ترجمان سمجھنا صحیح نہ ہوگا۔ مقالہ بہرحال لائق مطالعہ ہے